سوال

(607) میں نے قسم کھائی ہوئی ہے کہ میں رشوت نہیں لوں گا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں سرکاری ملازم ہوں، میں نے قسم کھائی ہوئی ہے کہ میں رشوت نہیں لوں گا میرے محکمہ نے میرے ساتھ کچھ زیادتی اس طرح کی ہے کہ میری ترقی کا کیس بے جا اور بے بنیاد الزامات کی بنیاد پر روک لیا گیا ہے۔ مجھے اپنا یہ حق حاصل کرنے کے لیے یا تو عدالت عالیہ کا دروازہ کھٹکھٹانا پڑے گا یا اعلیٰ افسروں کو نذرانہ دینا پڑے گا۔ اس معاملہ میں، میں آپ جناب سے راہنمائی چاہتا ہوں کہ میری تنخواہ اتنی قلیل ہے کہ جس سے میں اپنی فیملی جو کہ انیس (۱۹) افراد پر مشتمل ہے بڑی مشکل سے مہینہ بھر کا خرچہ پورا کرتا ہوں۔ اس تنخواہ میں سے تو میں نہ وکیل کی فیس ادا کر سکتا ہوں اور نہ ریڈر کو ہر پیشی پر خرچہ دے سکتا ہوں اور نہ ہی اپنے اعلیٰ افسروں کی خدمت کر سکتا ہوں اور دوسری طرف مجھے اُدھار مانگنے سے ویسے ہی نفرت ہے آیا کہ میں عدالت میں کیس کرنے کا خرچہ یا اپنے اعلیٰ افسروں کو دی جانے والی رقم کے برابر رقم رشوت وصول کر سکتا ہوں تاکہ مجھے کسی سے اُدھار نہ مانگنا پڑے اور میرے گھر کے اخراجات پر بھی کوئی اثر نہ پڑے۔

(۲) جب کسی دوسرے سرکاری محکمہ مثلاً بجلی، سوئی گیس، ٹیلی فون وغیرہ میں کام کروانے کے لیے جانا پڑ جائے تو متعلقہ اہلکار رشوت طلب کرتے ہیں جبکہ میں نے قسم کھائی ہے کہ نہ رشوت لوں اور نہ دوں گا۔ آپ کو تو معلوم ہی ہے کہ خدمت نہ کرنے کی وجہ سے سائل کو کتنا تنگ کیا جاتا ہے۔ راہنمائی درکار ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ اپنی قسم پر قائم رہیں نہ رشوت لیں نہ رشوت دیں نہ ہی عدالت میں مقدمہ دائر کریں۔ صبر کریں کوشش جاری رکھیں اور ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہیں۔ دو دعائیں مندرجہ ذیل ہیں باقی دعاؤں والی کتاب حصن المسلم وغیرہ لے لیں جو دعاء ان میں آپ کی مناسب حال ہو وہ بھی پڑھتے رہا کریں آپ کا کام ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

۱۔ ((اَللّٰھُمَّ أَکْثِرْ مَالِی وَوَلَدِی وَبَارِکْ لِی فِیْمَا اَعْطَیْتَنِی))1

۲۔ ((اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْھِمْ بِمَا شِئْتَ))2   ۱۴۲۲/۸/۲۰ھ

1 بخاری/کتاب الدعوات/باب الدعاء بکثرۃ المال والولد مع البرکۃ

2 صحیح مسلم کتاب الزھد باب قصۃ اصحاب الاخدود والساحر والراھب والغلام۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل](#)

جلد02ص503

محدث فتویٰ